پاکستان تحریک انصاف کور کمیٹی اعلامیہ :30 اگست

پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی کا اجلاس آج ۳۰ اگست بروز جمعہ اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس میں مندرجہ ذیل فیصلے کیئے گیے۔

۱۔ ۱۲ ربیع الاول کے مبارک دن کی نسبت سے جو ۱۵ یا ۱۶ ستمبر کو متوقع ہے پاکستان تحریک انصاف کا لاہور کا جلسہ اب ۲۲ ستمبر کو منعقد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ بانی چیئرمین عمران خان کی ہدایات اور پاکستان تحریک انصاف کی روایات کے مطابق ۱۲ ربیع الاول ملک بھر میں مذہبی جوش و خروش سے منایا جائے گا۔ اور اس سلسلے میں وفاقی دارالحکومت اور صوبائی دالحکومتوں میں خاص اہتمام کیا جائے گا۔

۲۔ کور کمیٹی کو بانی چیئرمین کے مقدمات کے سلسلے میں مکمل بریفنگ دی گئی اور اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ بانی چیئرمین کے خلاف فراڈ ور دھوکہ دہی کے تحت قائم کردہ مقدمات عنقریب اپنے منطقی انجام تک پہنچیں گے اور بانی چیئرمین باعزت طور پر بری ہو کر قوم کی قیادت کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔

۳۔ کور کمیٹی کو بانی چیئرمین کے بارے میں جیل انتظامیہ کے انتہائی غیر مناسب رویے کے بارے میں بھی بتایا گیا جن کے تحت ان کے بنیادی حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے، ان سے ملاقات کرنے والوں کی تذلیل کی جاتی ہے اور بات چیت کرنے سے روکا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں اعادہ کیا گیا کہ اس رویہ کو ہر سیاسی اور قانونی فورم پر اٹھایا جائے گا تاکہ اسکا تدارک ہو سکے۔

۴۔ کور کمیٹی نے آکسفورڈیونیورسٹی کا چانسلر بننے کیلئے بانی چیئرمین کے فیصلے کو سراہا۔ یہ فیصلہ جہاں ایک طرف بانی چیئرمین کی بین الاقوامی فورمز پر مقبولیت کی غمازی کرتا ہے وہیں یہ کوشش دنیا بھر میں پاکستان کے مقام کو اجاگر کرنے کیلئے ایک کلیدی قدم ثابت ہوگا۔

۵۔ 8 ستمبر کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے عوامی جلسہ کے سلسلے میں کور کمیٹی کو آگاہ کیا گیا اور یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلہ میں قائم کردہ کمیٹیاں اپنا کام پوری تن دھی سے جاری رکھیں تاکہ ایک پر امن اور تاریخ ساز جلسہ منعقد کیا جا سکے۔

٦۔ پاکستان تحریک انصاف آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کی طرف سے اسمبلی میں پیش کیا جانے والا کوئی بھی بل جو آئین سے متصادم ہوگا اور جس سے عدلیہ کی آزادی متاثر ہوگی اس کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا۔

٧۔ کور کمیٹی کی جانب سے بلوچستان میں ہونے والی حالیہ پرتشدد کارروایوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اس سلسلے میں حکومتی ترجیحات کے بارے میں شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ کور کمیٹی نے اس جعلی حکومت کو خبردار کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کیلیے اپنے رویوں میں فوری تبدیلی لائے تاکہ ملک میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوسکے۔

٨۔ کور کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ہر پارٹی عہدیدار پارٹی کی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہے اور اس سلسلہ میں اپنے خیالات کے اظہار کیلئے وہ اپنے پارٹی فورم کو استعمال کرے۔

٩۔ ٨ فروری کے الیکشن میں عمران خان کے نظریہ کو ووٹ دیتے ہوئے NA-79, NA-154, NA-181 میں عوام نے پاکستان تحریک انصاف کو کامیابی دلوائی لیکن الیکشن کمیشن نے آئین اور قانون کے تقاضے پامال کرتے ہوئے دوبارہ گنتی میں یہ تینوں سیٹس ایک ایک کرکے پاکستان تحریک انصاف کے جیتے ہوئے نمائندوں سے چھین لیں۔ اور چوروں کے ٹولے میں بانٹ دیں۔ اس گھناؤنی کارروائی میں چیف جسٹس قاضی فائز عیسی نے الیکشن کمیشن کی مکمل اعانت کی۔

١٠۔ کور کمیٹی نے NA-171 رحیم یار خان میں حسان مصطفی کو پارٹی ٹکٹ جاری کیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی کے تمام ممبران کو بھرپور سپورٹ کی ہدایات جاری کی گئی۔

منجانب:

مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ

پاکستان تحریک انصاف